بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دولت خلافت اسلامیہ کے ترجمان شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ کے بیان کا مکمل اردو ترجمہ

(کافروں سے کہہ دو کہ تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے)
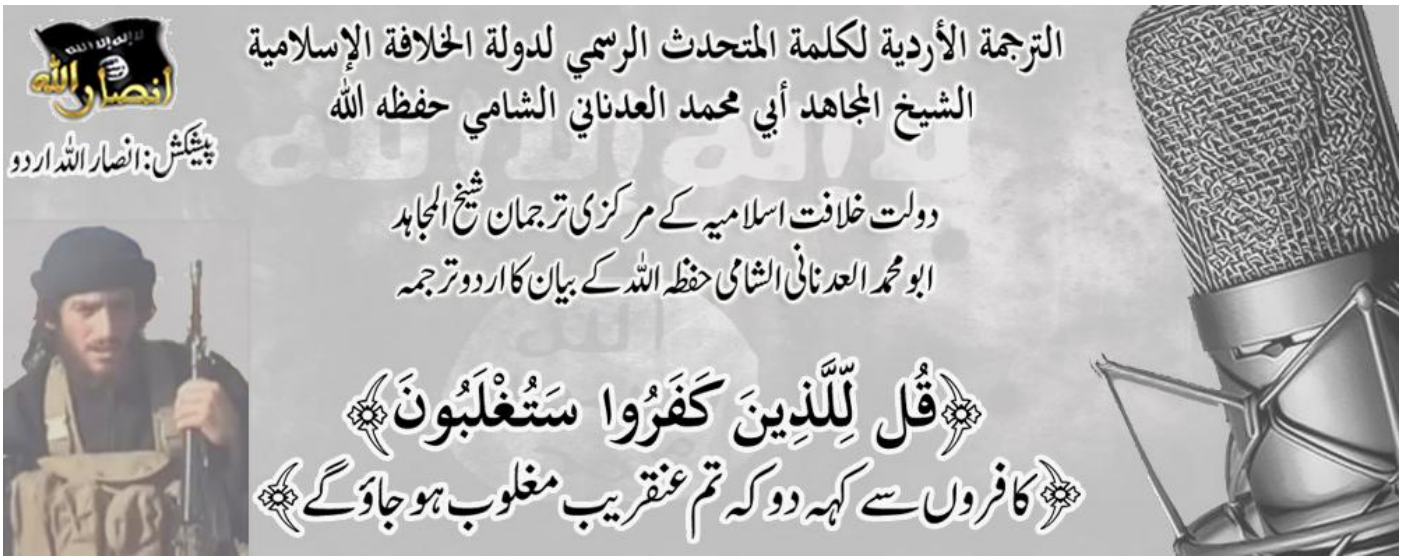
خاص رپورٹ : انصار اللہ اردو

دولت خلافت اسلامیہ کے ترجمان شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ نے گزشتہ دنوں ایک آڈیو بیان جاری کیا جس میں انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے پہلے دنیا بھر کے کفاروں کو للکارا اور ان سے کہا کہ وہ اسلام و مسلمانوں اور خلافت سے جنگ کے لیے جو کر سکتے ہیں، کر لیں؛ لیکن اس کے باوجود ان کی شکست یقینی ہے اور وہ حتمی طور پر مغلوب ہو کر رہ جائیں گے۔

اس وجہ سے کہ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔

اس کے بعد انہوں نے اپنے خطاب میں عالمی صلیبی جنگ کی قیادت کرنے والے امریکہ کو مخاطب کر کے اسے دولت اسلامیہ کے مجاہدین اور ان کے عقیدہ و منہج کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ دولت اسلامیہ کے مجاہدین شخصیت پرستی اور اپنے امراء کی اندھی تقلید میں مبتلا نہیں ہیں بلکہ وہ اسلامی منہج کو پہچاننے والے ہیں۔

اگر دولت اسلامیہ میں کوئی امیر یا قائد ایسا شخص بننے میں کامیاب بھی ہو گیا جو جہادی منہج سے منحرف ہو تو دولت اسلامیہ کے مجاہدین اس کی اطاعت نہیں کرینگے اور وہ اسے ترک کر کے حق کا ساتھ دینگے۔

شیخ عدنانی نے اپنے بیان میں امریکہ کو مخاطب کر کے دولت اسلامیہ کے مستقبل کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ دولت اسلامیہ کا جھنڈا اب ایک پوری کی پوری نئی نسل نے اٹھا رکھا ہے اور اب اس نسل کے بعد آنے والی کئی نسلیں اس پرچم کو اسی طرح تھامے رکھے گی جس طرح اس وقت حالیہ نسل نے تھام رکھا ہے۔

انہوں نے دولت اسلامیہ کا اس کے قائدین کی شہادتوں کے بعد دیگر جہادی تنظیموں کی طرح امریکہ اور اس کے اتحادی طواغید کے ہاتھوں یرغمال بننے یا آنے والے نئے قائدین کے منحرف ہونے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ ہم نے نئی نسل کی تربیت جہادی منہج کی روشنی میں کی ہے اور اسی کی بنیاد پر دولت اسلامیہ چل رہی ہے۔

پھر انہوں نے جاری عالمی معرکہ کی صورتحال بتائی اور واضح کیا کہ اس وقت جو معرکہ چل رہا ہے، وہ اسی طرح چل رہا ہے جس طرح ہم مجاہدین نے چاہا تھا۔

انہوں نے اس کی تفصیلات بتانے کے بعد واضح کیا کہ امریکہ نے سمجھا کہ وہ زرخرید صحوات (مرتد جہادی تنظیموں اور قبائلی و عوامی لشکروں) کے ذریعے مجاہدین کو شکست دیدے گا لیکن امریکہ یہ منصوبہ ناکام رہا اور آگے بھی ناکام رہے گا۔

شیخ عدنانی نے امریکہ کو للکارتے ہوئے کہا کہ اس کے تمام منصوبے ناکام ہو جائیں گے اور مجبوراً امریکہ کو اپنی افواج دوبارہ زمینی طور پر بھجوانی پڑے گی اور اس کے بعد امریکہ اور اس کے اتحادی کفری وارتدادی طاقتیں دابق کے میدان میں مکمل طور پر زوال پذیر ہونگے جیسا کہ نبی ﷺ نے اس کی پیشن گوئی کی ہے۔

شیخ عدنانی نے بتایا کہ اس وقت جو عالمی جنگ جاری ہے، وہ دابق میں ہونے والے آخری معرکہ تک اسی طرح جاری رہے گی۔ امریکہ و کفار مسلمانوں کیخلاف چالیں اور تدبیر کرینگے، مگر ان کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن دابق کے میدان میں یہ مکمل طور پر امریکہ اور اس کے اتحادی ملیامیٹ ہو کر رہ جائینگے۔

پھر شیخ عدنانی نے امریکہ کو عراق کے شہر بیجی میں شکست دینے اور امریکہ کا اپنی پورت قوت لگانے کے باوجود دولت اسلامیہ کی پیش قدمی روکنے میں ناکام ہو جانے کے بعد جھوٹے میڈیا پروپیگنڈوں کا سہارا لیا۔

امریکہ یہ میڈیا پروپیگنڈے اور دولت اسلامیہ کو کمزور کرنے کے دعویں خود بخود اس وقت ناکام ہو کر رہ گئے جب دولت اسلامیہ نے اللہ کے فضل سے رمادی شہر فتح کی اور اس کے بعد شام کے کئی شہر فتح کیے۔

پھر انہوں نے بتایا کہ امریکہ کی حالت یہ ہو گئی ہے کہ اب اس کے نزدیک کامیابی یہ رہ گئی ہے کہ وہ کسی مسلمان کو شہید کرتا ہے یا مسلمانوں سے کوئی علاقہ خالی کرواتا ہے تو اسے اپنی فتح سمجھتا ہے۔

پھر انہوں نے دولت خلافت اسلامیہ کے ایک مجاہد کمانڈر جو اہل بیت میں سے تھے، ان کی شہادت پر امریکہ و کفار کے خوش ہونے کی حقیقت کو بتاتے ہوئے واضح کیا کہ یہ شہادت خود ابوالمعتز القریشی رحمہ اللہ کی خواہش تھی۔

پھر انہوں نے امریکہ کو ایک مسلمان کو شہید کر کے خوش نہ ہونے اور دابق کے میدان میں اسے مکمل طور پر شکست سے دوچار کرنے کی نوید سناتے ہوئے کہا کہ امریکہ ابھی یہ وعدے کر رہا ہے کہ وہ اپنی زمینی افواج شام نہیں بھجوائے گا۔ لیکن امریکہ اور صلیبیوں کو گھسیٹتے ہوئے مجبورا شام اپنی افواج بھجوانی پڑے گی جہاں دابق کے میدان میں مجاہدین ان کا خاتمہ کرینگے۔

اس کے بعد انہوں نے کفار کے آلہ کار صحوات کو مخاطب کیا جن کو امریکہ یا دیگر طواغید نے بھرتی کر رکھا ہے اور وہ خلافت و مجاہدین کیخلاف جنگ لڑ رہے ہیں۔

اسی طرح خلافت کیخلاف جنگ لڑنے میں ان کے ساتھ وہ نام نہاد جہادی تنظیمیں بھی شامل ہیں جو جہادی ہونے کے دعویدار اور شریعت کے نفاذ کے لیے کوشاں رہنے کی دعویدار ہے۔

شیخ عدنانی نے صحوات تنظیموں اور نام نہاد جہاد کے ٹھیکدار بننے والے وعلمائے سوء کو مخاطب کر کے کہا کہ ان سے جو ہوتا ہے، کرلیں۔ یہ خلافت کو کبھی مغلوب نہیں کر سکتے اور ہم دعوت توحید و جہاد اور قتال کو جاری رکھیں گے۔

پھر انہوں نے القاعدۃ کے امیر ایمن الظواہری کی طرف سے خلافت اسلامیہ کیخلاف سلسلہ وار ویڈیوز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جو شخص مردے (ملا عمر رحمہ اللہ) کی بیعت کرے اور امت سے بھی مردے کی بیعت کرنے کا کہے تو ایسے بیوقوف شخص کا بھی کوئی رد کیا جاتا ہے۔ شیخ عدنانی کی اس بات سے مراد یہ تھی کہ خود طالبان کے اعتراف کے مطابق ملا عمر رحمہ اللہ کے فوت ہونے کے بعد خلافت اسلامیہ کا قیام ہوا اور اب القاعدۃ کے امیر ایمن الظواہری نے فوت شدہ ملا عمر رحمہ اللہ کی تجدید بیعت کی اور امت مسلمہ سے بھی کہا کہ وہ فوت شدہ ملا عمر کی بیعت کرے۔

اب دولت اسلامیہ کی مخالفت ایک مردے کی بیعت نہ کرنے کی وجہ سے کرنے والا اس قابل ہی نہیں ہے کہ اسے کوئی جواب دیا جائے اور اس کی طرف سے پھیلائے گئے شبہات کا رد کیا جائے کیونکہ اس نے اپنے خبطی پن کو سب کے سامنے نمایاں کر دیا ہے اور ایسے جاہلوں سے اللہ تعالی نے الجھنے سے منع فرماتے ہوئے قرآن میں حکم دیا ہے کہ "جب جاہل مخاطب کریں تو وہ ان کو صرف سلام کہتے ہیں۔" شیخ عدنانی حفظہ اللہ نے بھی یہی کیا اور القاعدۃ کے دھوکے میں مبتلا لوگوں پر حجت تمام کرنے اور ان کی حق کی طرف نشاندہی کرنے کے لیے یہ

مختصر سا جواب دیا کہ ”جو مردے کی بیعت کرے اور امت کو بھی مردہ شخص کی بیعت کرنے کی طرف بلائے، بھلا اس کی بھی بات کا کوئی جواب دیا جاتا ہے؟ “

پھر اس کے بعد شیخ عدنانی نے خلافت اسلامیہ کیخلاف گمراہی کا شکار ہو کر لڑنے والوں کے سامنے ان کے شبہات کا رد کرتے ہوئے حقائق کو نمایاں کیا اور بتایا کہ ہمارے خلاف لڑنے والوں کی نیتیں اور مقاصد جو بھی ہو، ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے ہیں اور ان سب کے لیے ہمارے پاس صرف سر سے آر پار ہو جانے والی گولی یا گردن کاٹ دینے والی تیز دھار چھری ہے۔

اس لیے گرفت میں آنے سے پہلے توبہ کر لو۔

پھر انہوں نے بتایا کہ دولت اسلامیہ کی حقانیت کی ایک دلیل یہ ہے کہ دولت اسلامیہ کے پاس تنظیمیں چھوڑ کر ہزاروں افراد آ رہے ہیں جیسا کہ صرف حلب شہر میں ایک ہزار افراد جہادی تنظیمیں سے تائب ہوکر خلافت اسلامیہ میں شامل ہونے کے بارے میں بتایا۔ پھر انہوں نے تنظیموں وامارتوں، گروپوں اور لشکروں کی شرعی حیثیت بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ ہم ان سب تنظیموں اور فرقہ واریت کا خاتمہ کرکے تمام مسلمانوں کو ایک امت مسلمہ میں ایک پرچم تلے اور ایک امام تلے اکھٹا فرمائے گے جیسا کہ اللہ تعالی نے حکم دیا ہے۔ پھر انہوں نے شریت کا نفاذ کے لیے کفار کو راضی کرنے اور ان سے مصالحت کرنے والے طالبان ودیگر تنظیموں کی قیادتوں کو پرلے درجہ کا جاہل قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں سے معاہدے کرکے یا اقوام متحدہ سے قرار داد پاس کراکر شریعت کا نفاذ ہونا ناممکن ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کو کمزور سمجھنے والے بھی بیوقوف اور احمق ہیں۔

پھر انہوں نے مسلمانوں کے امریکہ و کفار سے بھی زیادہ طاقتور ہونے کے اسباب کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ جس کے ساتھ اللہ ہو اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا اور امریکہ وروس سمیت سارا عالم کفر مجاہدین کے آگے عاجز وناتوں ہیں۔ پھر انہوں نے بلاد کفر کی طرف دنیا کمانے کے لیے ہجرت کرنے والوں کو وہاں ملنے والی ذلت ورسوائی کے بارے میں بتاتے ہوئے جھنجوڑا کہ کل روز قیامت اللہ کے ہاں وہ کہاں بھاگ کر جائینگے؟

اس کے بعد انہوں نے بلاد حرمین (سعودیہ) کے مسلمانوں کو آل سعود اور ان کے آقا امریکہ ودیگر صلیبی کفار کیخلاف جہاد کرنے کے لیے اٹھ کھڑے ہونے پر ابھارا جن کے فوجی اڈے سعودیہ میں ہیں اور جہاں سے ان کے طیارے اڑ کر مسلمانوں پر شام وعراق اور یمن میں بمباری کے لیے آتے ہیں جبکہ آل سعود پٹرول اور تیل سے تمام عالمی صلیبی جنگ کے اخراجات اٹھا رہے ہیں۔

انہوں نے انفرادی جہادی کارروائی کرنے والے سعد اور عبد العزیز العیاش تقبلھما اللہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہی لوگ ہم میں سے ہیں اور ہم ان میں سے ہیں۔ ان کی انفرادی کارروائیاں ہمیں بارود سے بھری گاڑیوں کے شہیدی حملوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ پھر انہوں آل سعود اور سعودی ہیئۃ کبار علماء کمیٹی کی اصلیت اور ان کی فتاوی کی حقیقت کو بتاتے ہوئے واضح کیا کہ آج وہی روس شام آیا ہوا ہے جس کیخلاف جہاد کے فتاوی انہوں نے افغانستان میں جاری کیے تھے۔

آج سعودیہ کے یہ علماء فتاوی کیوں نہیں جاری کررہے۔

کیوں افغانستان کی طرح شام میں حملہ آور روس کیخلاف جہاد کو یہ علماء سپورٹ نہیں کررہے۔

پھرانہوں نے اس کی وجوہات بتاتے ہوئے کہ کہ یہ علماء صرف اپنے آقا آل سعود اور امریکہ کی مرضی کے مطابق فتوے دیتے ہیں۔ اس کے بعد شیخ عدنانی نے مسلمانوں کوامریکہ وروس کیخلاف جہاد کرنے پر ابھارااور مجاہدینکو نصیحت کرتے ہوئے واضح کیا کہ خالی جہاد کرنے سے جہنم سے نجات نہیں ملتی ہے۔

پھر انہوں نے احادیث پڑھ کر کئی ایسے مجاہدین کی قسمیں بتائی جو جہاد تو کرنے کے باوجود جہنم میں جائینگے اور اللہ تعالی ان کو عذاب دے گا۔ اس کے بعد انہوں نے دولت خلافت اسلامیہ کے مجاہد سپاہیوں کو نصیحت فرمائی اور ان سے کہا کہ وہ دولت اسلامیہ کی فکر کرنے کی بجائے اپنی فکر کرکے اپنے ایمانی واخلاقی تربیت کریں۔ کیونکہ دولت اسلامیہ کا تو محافظ اللہ ہے اور اللہ ہی اسے چلاتا رہے گا۔

لیکن تم اپنی اصلاح کرواور دنیا کی طرف راغب ہونے کی بجائے آخرت کے طالب بنو۔

پھر آخر میں انہوں نے اشعار میں اللہ تعالی سے امت مسلمہ کی موجودہ صورتحال کو بیان کرنے کے بعد مدد مانگنے، خلافت کی مخالفت کرنے والے اپنے سابقہ ساتھیوں کی ہدایت اور کفری افواج پر فتح وکامرانی دینے کی دعا فرمائی۔

مکمل آڈیو بیان کا لفظ بہ لفظ اردو ترجمہ یہاں سے ملاحظہ فرمائیں:

انصار اللہ اردو

تقدم

پیش کرتا ہے

الترجمة الأردية لكلمة المتحدث الرسمي لدولة الخلافة الإسلامية

الشيخ المجاهد أبي محمد العدناني الشامي حفظه الله

دولت خلافت اسلامیہ کے مرکزی ترجمان

شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی شامی حفظہ اللہ کے بیان کا اردو ترجمہ

بعنوان ﴿قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ﴾

بعنوان (کافروں سے کہہ دو کہ تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ طاقتور مضبوط کے لیے ہیں۔ درود و سلام ہو اس ہستی پر جسے تلوار کے ساتھ سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا۔

اما بعد:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"کافروں سے کہہ دیجئے! کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب کئے جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ یقیناً

تمہارے لئے عبرت کی نشانی تھی ان دو فوجوں میں جن میں مقابلہ ہوا، ایک فوج تو اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری فوج کافروں کی تھی وہ انہیں اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی مدد سے قوی کرتا ہے۔ یقیناً اس میں آنکھوں والوں کے لئے بڑی عبرت ہے۔" (آل عمران)

اے صلیبیو!

اے شیعو!

اے سیکولرو!

اے مرتدو!

اے یہودیو!

اے تمام کفارو!

مسلمانوں کیخلاف جو اتحاد تم قائم کر سکتے ہو، کر لو۔

اور تم مسلمانوں پر جس قدر ٹوٹ کر جھپٹ سکتے ہو، جھپٹ لو۔

سازشیں کرو، چالیں چلو، اکٹھا کرو اور سب کو یکجا کر لو۔

لیکن آگاہ رہو! پھر بھی تم ہی عنقریب مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم میں ہانکتے ہوئے اکٹھا کیے جاؤ گے۔

اے صلیبیو! عنقریب تم مغلوب ہو گے۔

اے شیعو! عنقریب تم مغلوب ہو گے۔

اے مرتدو! عنقریب تم مغلوب ہو گے۔

اور اے یہودیو! عنقریب تم مغلوب ہو گے۔

(یہی) اللہ کی سنت (و دستور) ان لوگوں میں بھی رہا جو پہلے گزرے۔" (الاحزاب)

جیسا حال آل فرعون، قوم نوح اور قوم ہود کا ہوا تھا، تم بھی اس طرح مغلوب کیے جاؤ گے۔

جس طرح کا معاملہ بدر، احزاب اور خیبر میں ہوا تھا تم بھی اسی طرح مغلوب کیے جاؤ گے۔

جیسا حال یمامہ اور یرموک میں ہوا۔

جیسا حال قادسیہ، نہاوند، میں ہوا تم ابھی اسی طرح مغلوب کیے جاؤ گے۔

جیسا حال حطین اور عین جالوت میں ہوا، اسی طرح تم شکست خوردہ ہو جاؤ گے۔

اے تمام کفار! عنقریب تم شکست خوردہ ہو جاؤ گے۔

الرقہ، فلوجہ، موصل، تدمر اور رمادی میں جو کچھ ہوا وہ تم سے زیادہ دور نہیں ہے۔

اے روس! اللہ کے حکم سے تو مغلوب ہو گا۔

اے امریکہ! عنقریب تو، تیری فوج اور تیرے اتحادی مغلوب ہونگے اور تجھے جہنم کی طرف ہانکا جائے گا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

امریکہ! تو یہ گمان کرتی ہے کہ تو مجاہدین پر کامیاب ہو جائے گی۔

خبردار! امریکہ! تو نامراد ہوا اور تیرے اتحادی نامراد ہوئے۔

خبردار! امریکہ یہ جان لے!

دولت اسلامیہ کے بارے میں تو جو گمان کر رہا ہے اور جس طرح کا تو چاہتا ہے، دولت اسلامیہ کا معاملہ ویسا نہیں ہے۔

دولت اسلامیہ کے سچے قائدین اور سپاہیوں نے اللہ کی ناراضگی کے ساتھ کسی کو خوش کرنے سے انکار کر دیا۔ ان کو تو بس اللہ کی رضا اور اس کی مغفرت چاہیے۔ اس لیے ہمیشہ وہ اپنے دین کے معاملے میں سمجھوتہ نہیں کرتے ہیں۔ وہ اپنے رب کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے ہیں۔ وہ صرف اسی تنہا سے مدد مانگتے ہیں، فریاد کرتے ہیں، اس کی پناہ میں آتے ہیں اور وہ اس یکتا پر توکل کرتے ہیں جس کا کوئی شریک نہیں۔ ان کو اللہ کی مدد پر پورا یقین اور اپنے لیے اللہ کی تائید پر پورا بھروسہ ہے۔

اسی لیے انہوں نے شخصیات، مشائخ اور مناظرین کے بتوں کے ساتھ کفر کیا اور مخالفین کی باتوں کو ان کی پرواہ کیے بغیر دیوار پر دے مارا۔

وہ آغوشوں میں بٹھانے والوں کے لیے اپنے دین کی بنیاد پر دستبردار نہیں ہوئے کیونکہ وہ ان کو جھاگ سمجھتے ہیں۔

اسی لیے دولت اسلامیہ ایک واضح راستے اور سفید سیدھی شاہراہ پر چل رہی ہے۔ ایک ایسے راستے پر جسے دولت اسلامیہ کے قائدین نے اپنے جسموں کے ٹکڑوں اور چیتھڑوں سے تعمیر کیا ہے اور اسے اپنے خونوں سے روشن کیا ہے۔ سو اللہ کے حکم سے ان کے بعد آنے والے کبھی گمراہ نہیں ہونگے۔

جو کوئی بھی دولت کی صفوں میں شمولیت اختیار کرے گا تو اسے یہ نور اپنی طرف کھینچے گا اور اسے وہ پختہ منہج ثابت قدمی عطا کرے گا جو دولت کے قائدین کا منہج تھا اور جسے دولت کے سپاہیوں نے اپنے سینوں میں اٹھایا۔ یہاں تک کہ اب یہ منہج حفاظتی بیلٹ بن چکا ہے۔ پس جو کوئی اس منہج کے بغیر قیادت میں آیا تو دولت کے سپاہی اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دینگے، اس کے ارد گرد سے ہٹ کر اسے چھوڑ دینگے اور اسے بدل ڈالینگے، خواہ وہ کوئی بھی کیوں نہ ہو۔

خبردار! امریکہ جان لے!

آج دولت اسلامیہ کا پرچم کو ایک مکمل پوری نئی نسل اٹھائے ہوئے ہیں اور عنقریب اللہ کے حکم سے اس نسل کے بعد کئی نسلیں اس کے پیچھے آئے گی۔

پس امریکہ تیرے لیے اس کی خوشخبری ہے جو تجھے برا لگتا ہے۔

یقیناآج دولت اسلامیہ اللہ کے فضل سے دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ طاقتور ہے اور وہ اب تک ایک قوت سے دوسری قوت تک میں بڑھتی چلی جارہی ہے۔الحمدللہ

امریکہ اوراس کے اتحادی اللہ کے فضل سے تمام دنوں کی نسبت آج سب سے زیادہ کمزور ہو چکے ہیں اور وہ سب اللہ کے فضل سے ایک کمزوری سے دوسری کمزوری تک منتقل ہوتے چلے جارہے ہیں۔

آج امریکہ کمزور ہے بلکہ عاجز آچکا ہے۔امریکہ اپنی کمزوری اور بے بسی کی وجہ سے دولت اسلامیہ کیخلاف جنگ کے لیے آسٹریلیا سے مدد کی بھیک مانگ رہاہے، ترکی کی منتیں کررہاہے، روس سے فریاد کرتے ہوئے مدد مانگ رہاہے، ایران کوراضی کرنے میں لگاہواہے اوراپنے منہ سے امریکہ بانگ دہل یہ کہہ رہاہے کہ

وہ شیطان کے ساتھ بھی اتحاد قائم کرنے کے لیے تیارہے۔

خبردار! امریکہ سن لے اوراچھی طرح سمجھ لے!

مجاہدین کیخلاف تیری جنگ کا جودن بھی گزرتاہے، اس میں ہم طاقتور ہوتے اور تو کمزور ہوتا چلا جارہاہے۔

آج معرکہ اللہ کے فضل سے اسی طرح رواں دواں ہے جس طرح ہم نے اس کی منصوبہ بندی کی تھی؛

بلاشبہ ہم نے ہی تجھے خراسان اور عراق میں دو جنگوں میں گھسیٹ کرلائے، جہاں تجھے ویتنام کی ہولناکیاں بھول گئی۔

یہ تیسری جنگ ہے جو شام میں پھیلنے جارہی ہے اوراس میں تیرا خاتمہ ہوگا، تیری تباہی اور تو اللہ کے حکم سے زوال پذیر ہوجائے گا۔

اگر تو اپنے نقصانات کم کراناچاہتاہے تو تجھ پر لازم ہے کہ تو ہمیں جزیہ دے اوراپنے آپ کو سرنڈر کردے۔

بیوقوف خچر اوباما نے یہ سمجھا کہ اس کے بس میں ہے کہ وہ فضا سے اس معرکے کو اپنے نمائندوں، ایجنٹوں اور غلام صحوات کے ذریعے ختم کرسکتاہے۔

اس طرح اس نے جنگ کو اسی طرح طول دیااور معرکہ کو لیٹ کردیا جیساکہ ہم چاہتے تھے۔

حالانکہ بیوقوف کو چاہیے تھا کہ وہ جلدی کرے اور حل کی تدبیروں میں اپنا وقت ضائع مت کرے۔

بیوقوف نے زمینی طور پر آنے کو سب سے آخری تدبیر (آپشن) میں رکھاہے، حالانکہ وہ ناکام ہے اوراس کے پاس کوئی حل کی تدبیریں نہیں ہیں۔

امریکہ عنقریب تو نیچے اترے گا اور تو زمینی طور پر جلد ہی آئے گا۔

اس طرح بلاشبہ تیری تباہی، بربادی اور تیرا خاتمہ ہوگا۔

اوبامہ تیری مثال شیعوں کے بیوقوف نوری کی مثال کی طرح باقی رہے گی۔

عنقریب تجھ پر اوباما! امریکہ لعنت بھیجتارہے گا جب تک وہ خود باقی رہے گا۔

ہاں امریکہ؛

عنقریب تجھے دھچکا لگے گا۔دولت اسلامیہ کے بارے میں جو تو سمجھتاہے اور جو تو چاہتاہے، آج دولت اسلامیہ اس کے بالکل برعکس ہے۔

ہاں امریکہ؛

عنقریب تو شکست خوردہ ہو گی اور مغلوب ہو کر رہ جائے گی۔ تو بربادی کو چکھے گی۔ بیجی، الانبار، تدمر اور الخیر اس کی بہترین دلیل ہے۔

امریکہ نے اپنی تمام تر توانائیوں اور صلاحیتوں کو بیجی لینے اور اس کے آئل ریفائنریوں کی حفاظت کرنے میں لگادی۔ لیکن آج آٹھ ماہ کے شدید معرکے کے بعد امریکہ بیجی میں شکست خوردہ ہوا اور وہاں سے ذلیل ورسوا ہو کر نکال باہر کر دیا گیا۔

امریکہ نے دس سے زائد مرتبہ بیجی پر اپنا کنٹرول قائم ہونے کے جھوٹے اعلانات غرور میں کیے۔

بلاشبہ امریکہ بیجی کو حاصل کرنے میں اپنی ناک خاک آلود ہونے کے باوجود بری طرح ناکام رہا۔ بیجی آئل ریفائنری کی حفاظت کرنے سے امریکہ عاجز آگیا اور ہم نے اللہ کے فضل سے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے نہ چاہتے ہوئے بیجی کو زبردستی چھین کر اس پر اپنا کنٹرول قائم کیا۔

امریکہ یہ دعویں کرنے میں لگا رہا کہ دولت اسلامیہ کمزور ہو چکی ہے، دفاعی حالت میں آگئی ہے، پیش قدمی کرنے سے عاجز آچکی ہے اور وہ پسپا ہو کر پیچھے ہٹ رہی ہے۔

ایسے میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر انعام فرماتے ہوئے ہمیں رمادی (شہر) بھی دیدیا اور ہم نے رمادی کو امریکہ سے زبردستی چھین کر حاصل کر لیا۔

پھر ہم نے سخنہ، تدمر اور القریتین (شہروں) تک پیش قدمی کرتے ہوئے ان کا کنٹرول سنبھال لیا۔

اس طرح امریکہ کا جھوٹ یقین کی آنکھ سے عیاں ہو گیا اور امریکہ کی ناقابل شکست شہنشاہیت ملیامیٹ ہو کر رہ گئی جبکہ امریکہ کی عاجزی اور کمزورپن نمایاں ہو گیا۔

آج امریکہ مجاہدین پر جو سب سے بڑی کامیابی حاصل کرتا ہے وہ یہ ہوتی ہے:

مجاہدین کو یہاں کسی محلے یا وہاں کسی گاؤں سے نکال باہر کرنا یا مسلمانوں کے کسی ایک فرد کو مارنا۔

امریکہ شیخ ابو معتز القریشی رحمہ اللہ کو قتل (شہید) کرنے پر خوش ہوا اور اسے اپنی بہت بڑی کامیابی تصور کرنے لگا۔

اے ابو المعتز! اللہ آپ پر رحم فرمائے!؛

آپ تو مسلمانوں کے ایک فرد تھے؟!

ہم نے ان کی تعزیت نہیں کی ہے اور میں ہرگز ان کی تعزیت نہیں کروں گا؛

ہرگز تعزیت نہیں کروں گا کیونکہ ہم خیال کرتے ہیں کہ وہ مرے نہیں ہے؛

بلاشبہ آپ نے نوجوانوں کو تربیت دی اور اپنے پیچھے ایسے بہادروں کو چھوڑ کر گئے، جن کے ہاتھوں اللہ کے حکم سے امریکہ ان تکلیفوں کا انتظار کر رہا ہے جو اسے بری لگتی ہیں۔

میں ہرگز ان کی تعزیت نہیں کروں گا کیونکہ انہوں نے وہ (شہادت) پالی جس کے وہ خواہشمند تھے۔

آپ رحمہ اللہ اس حال میں قتل ہوئے کہ اس دنیا میں آپ کی صرف ایک ہی خواہش تھی کہ آپ (اللہ کی راہ) میں بغیر کسی تبدیلی و تغیر کے قتل ہو جائے۔ آخری دنوں میں آپ اس (شہادت) کی دعائیں کثرت سے کرنے لگے تھے۔ بلکہ آپ کے ارد گرد جو (بھائی) موجود تھے ان کا کہنا ہے کہ

آپ نے محتاط رہنااس قدر چھوڑ دیا تھا کہ گویا کہ آپ اپنی موت دیکھ رہے ہو۔

آپ رحمہ اللہ قتل (شہادت) ہونے کی تمنااوراسے پانے کی دعااللہ تعالی سے کسی مایوسی یااکتاہٹ یاپریشانی یاکمزوری یابدحالی کی وجہ سے نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے رب سے ملاقات کاشوق ورغبت اوراپنے سے پہلے اس راہ) جہادوشہادت) پر سبقت لیجانے والوں (سے ملنے) کے مشتاق ہونے کی وجہ سے کیا کرتے تھے۔

میں آپ کی تعزیت نہیں کروں گاکیونکہ امریکہ اوراس کے اتحادی آپ کے قتل (شہید) ہونے پر خوش ہوئے جبکہ امریکہ کے ایجنٹوں اور کتوں نے غرور سے اپناسراونچاکیا۔وہ سب خوش ہوئے اورانہوں نے اپناسر مسلمانوں کے ایک ایسے فرد کو قتل (شہید) کرکے اونچاکیاجس کی اس دنیامیں صرف ایک ہی دلی خواہش تھی کہ وہ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے۔

ابو معتزرحمہ اللہ نے اپنی سفید داڑھی کو پکڑ کر ہلاتے ہوئے کہاتھا :

"اللہ کی قسم! تو خون سے رنگین ہو گی،اور اللہ کی قسم! تو خون سے رنگین ہو گی"۔

اللہ تعالی نے آپ کی سن لی اور آپ کی قسم کو پوراکرڈالا۔میں نے (شہادت کے بعد) آپ کی داڑھی کو خون سے رنگین ہوئے دیکھاہے،توبس پھر میں کس چیز پر تعزیت کروں؟

میں ہرگزاظہار غم نہیں کروں گا۔

اگر آنکھیں پیارے ابوالمعتزباللہ کی جدائی کے غم سے نم ہو گئی ہیں

توبلاشبہ دل تو صدموں کاعادی ہو چکاہے اوراسے کسی غم کی اب کوئی پرواہ نہیں ہے۔

(اشعار)

دل کو صدمے پہنچتے رہے یہاں تک کہ

میرادل (صدموں کے) تیروں سے بھر کرڈھک گیا

پھر میں ایساہو گیاکہ جب مجھے تیر لگتاتو

وہ (پرانے) تیروں پر ہی ٹوٹ جاتا

ہلکاہو گیاہوں میں اس قدر کہ اب صدموں (کی درد) کچھ بھی نہیں رہی

کیونکہ اب پرواہ نہیں کرتاہوں میں تیروں کی

ابوالمعتزباللہ! میں آپ کی تعزیت نہیں کروں گابلکہ میں اللہ تعالی سے دعاکرتاہو کہ وہ آپ کو زندہ شہداء میں قبول فرمائے،آپ کو فردوس اعلی میں صدیقوں اورانبیاء کے ساتھ جگہ دے،

آپ کے بعد ہمیں آپ کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمارااچھاخاتمہ فرمائے اور آپ نے جو کچھ چکھاہے ہمیں اس سے زیادہ سخت کو چکھائے۔

امریکہ خوش مت ہو؛

توضرور بالضرور اپنی فورسز کو اکٹھا کرتا رہے گا اور اپنے صلیبی اتحادیوں کو جمع کرتا رہے گا یہاں تک کہ بالآخر تم دابق میں اتر آؤ گے جہاں اللہ کے حکم سے تمہارے ٹکڑے ہونگے اور تم شکست خوردہ ہو کر مغلوب ہو جاؤ گے۔

"بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔"(آل عمران)

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک روم (شام کے) اعماق یا دابق میں نہ اتر جائے۔ پس مدینہ سے ان کی طرف ایک لشکر نکلے گا، جو روئے زمین کے سب سے بہترین لوگوں پر مشتمل ہو گا، پس جب یہ دونوں آمنے سامنے صف بندی کر لینگے تو روم کہے گا: "ہمیں اور ان لوگوں کو لڑنے کے لیے تنہا چھوڑ دو جو ہماری صفوں سے تمہارے ہاتھوں قیدی بنے (اور اسلام قبول کر کے تم سے جا ملے ہیں)، مسلمان جواب دینگے۔ نہیں! اللہ کی قسم ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں (کو تنہا چھوڑ کر ان) کے درمیان میں سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ پھر وہ لڑینگے۔ پھر (مسلمانوں کے لشکر کا) ایک تہائی شکست خوردہ ہو کر بھاگ جائے گا جنہیں اللہ تعالی کبھی معاف نہیں کرے گا، ایک تہائی شہید ہو جائے گا اور وہ اللہ کے پاس سب سے بہترین شہداء ہونگے، اور تیسرا تہائی فتح پائے گا، جو کبھی فتنے میں مبتلا نہیں ہونگے اور پھر وہ قسطنطینیہ کو فتح کرینگے۔"

ہاں! یہ اللہ کا وعدہ ہے؛

اے صلیبیو! عنقریب تم ضرور آؤں گے اور بلاشبہ ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

باقی تم اے ارتداد اور ایجنٹ گری کے گروپو!

اے دنیا بھر میں موجود ذلت کی تنظیمو! اے گھٹیا رذیلو!

کیا وہ وقت نہیں آیا کہ تم اپنے سے پہلے عراق میں ان تمام برسوں میں موجود گروپوں سے عبرت پکڑو؟

یا تم کو جو اسباق شام میں ملے ہیں، ان سے تم نے استفادہ نہیں کیا ہے؟

خبردار! اے تمام محاذوں، تحریکوں اور تنظیموں سن لو!

اے بریگیڈوں، گروپوں، لشکروں، جماعتوں اور اتحادوں سن لو!

اے پارٹیوں اور گروپوں سن لو!

اے برادریوں اور قبائل سن لو!

اے تمام لوگوں سن لو اور اچھی طرح ذہن نشین کر لو!

یقیناً اسلام بلند ہوتا چلا جائے گا اور اس پر کوئی غالب نہیں آسکے گا۔ اہل اسلام کسی ایک روز بھی پست حوصلہ نہیں تھے۔

بلاشبہ ہمیں ہمارے رب نے یہ سکھایا ہے کہ بیشک تمام قوت اللہ کے لیے ہے، بیشک ساری عزت اللہ کے لیے ہے، بیشک مومنین ہی غالب رہینگے اور بیشک کافر لوگ ہی ذلیل ہونگے۔

ہمارے تعلقات اللہ کے ساتھ ہیں اور ہم اللہ کے حکم سے ہی چل رہے ہیں۔ ہم کوئی ایک قدم بھی اٹھاتے ہیں تو وہ اللہ کی دلیل روشن کی بنیاد پر ہی ہوتا ہے۔

ہمارے بارے میں تم جو چاہو کہتے رہو ہمیں کوئی پرواہ نہیں ہے۔

(شعر) میں ڈوبنے والا ہوں تو گیلا ہونے سے مجھے کیا ڈر لگے۔

تم تحریف اور ردوبدل کرو، بدنام کرو، طعنہ زنی کرو، بھڑکاؤ، جھوٹ بولو اور بہتان گھڑو۔

ہر گز تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گا اور تم اللہ کے حکم سے نامراد ہوگے۔ ہمیں یہ معمولی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور عنقریب اللہ تعالی ہمیں اس سے چھٹکارا دیدے گا۔

ہم چلتے رہینگے، ہر گز پیچھے نہیں پلٹیں گے اور ہر گز پرواہ نہیں کرینگے۔ تم سے جو ہوتا ہے اور جو تم کرنا چاہتے ہو کر لو۔

تم اتحاد قائم کرو، ٹوٹ کر جھپٹ پڑو، سازشوں کرو، چالیں چلو، افواج تشکیل دو اور لشکروں کو اکٹھا کرو۔

ہر گز تم کامیاب نہیں ہوگے اور نہ ہی تم غالب آسکو گے بلکہ تم شکست خوردہ ہوگے اور اللہ کے حکم سے مغلوب ہو کر رہ جاؤگے۔

ہمیں نہیں ڈرا سکتے ہو اور ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ ہم چلتے رہینگے۔ ہم نہ رو کیں گے اور نہ ہی پرواہ کرینگے۔

میں گروپوں، جماعتوں، پارٹیوں، گروہوں اور تنظیموں کے سربراہان اور قائدین سے کہتا ہوں

جو خلافت کیخلاف جنگ لڑنے میں مصروف ہیں اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ خلافت کو واپس لانے کے لیے سرگرم ہیں۔

ان سب سے اور ان کے ہم خیالوں سے کہتا ہوں:

ہم اللہ کے حکم سے اپنی اس راہ پر چلتے رہینگے اور یہ بلاشبہ خلافت ہی ہے۔

اگر یہ تم کو پسند ہو؛

تو تم توبہ کرو، واپس پلٹ آؤ، اس کی کشتی میں سوار ہو جاؤ اور اس کی مدد کرو کیونکہ کچھ شک نہیں ہے کہ یہ خلافت ہی ہے۔

ہم نے اسے تلوار کی دھار پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو خاک آلود کرتے ہوئے زمین کے طواغیت اور ان کے حکمرانوں کو مغلوب کر کے قائم کیا

ہے۔

بلاشبہ ہم اپنے رب کے حکم سے رواں دواں رہینگے اور اس کی عمارت کو بلند کر کے اس کی کھوئی ہوئی عزت کو واپس لائینگے۔

اور اگر یہ تم کو پسند نہ ہو؛

تو پھر بھی ہم چلتے رہینگے اور جو چاہیں گے اپنے رب کی شریعت کے مطابق کرتے رہینگے۔

اگر تمہارے مناظرین کے فتاوی ہمیں روکنے سے عاجز آجائے، اور تمہارے بیوقوفوں، یعنی تمہارے حکیموں کے ارشادات ہمیں پیچھے دھکیلنے اور روکنے میں ناکام ہو جائے؛

تو تم سیکورٹی کونسل یا اقوام متحدہ کی طرف رجوع کر کے اس کا سہارا لے لینا، شاید کہ وہ تمہارے لیے ہمیں روکنے یا منع کرنے کی کوئی قرارداد پاس کر دے۔

یا تم چاہو تو صلیبیوں کے ساتھ اتحاد قائم کر لو یا طاغوتوں میں سے کسی سے بھی یا شیعی رافضیوں سے یا نصیریوں سے یا شیطانوں سے فریاد کر کے مدد مانگ لو،

شاید کہ وہ تم کو فضائی کور وسپورٹ یا زمینی مدد بھجوا دے۔

اور اگر یہ تم کو پسند نہ ہو؛

تو پہاڑ پر جا کر ٹکر مار و یا اسے منہدم کر دو

یا تم سمندر میں جا کر کھیتی باڑی کر و یا اگر چاہو تو اس کو پورا پی جاؤ۔

اگر یہ پسند نہ آئے تم کو اے بدبختو؛

تو تم زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر و یا آسمان پر چڑھنے کے لیے کوئی سیڑھی

اور اگر یہ تم کو پسند نہ ہو؛

تو تم (انگلیاں چبا کر اور دانت پیستے ہوئے) غیظ کے مارے مرتے رہو، تم اپنے غصے میں ہی مر جاؤ!

ہم جو چاہیں گے اسے جس وقت میں چاہیں گے کرینگے۔

ہمارے پاس کتاب وسنت کے بعد کوئی ریڈ لائنز نہیں ہیں۔ ہمارے قدموں تلے اقوام کے قوانین ہیں۔

ہاں؛ ہمیں عرب و عجم کی افواج ہرگز خوفزدہ نہیں کر سکتی ہیں۔

ہم ہر اس کی تکفیر کرینگے جس کی تکفیر اللہ کی شریعت نے کی ہو گی، اور ہم اللہ کے حکم سے چلتے رہینگے۔

اور ہم بارود سے اڑانے، بم دھماکہ کرنے، تخریب کاری کرنے اور تباہ و برباد کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

خواہ الزام تراشی کرنے والے اور بیوقوف لوگ — جو اپنے آپ کو جھوٹ بولتے ہوئے علماء و حکیم کہلواتے ہیں — ہمارے بارے میں کتنے ہی جھوٹ

باندھیں۔

وہ جس چیز کی تکذیب کرنا چاہے تکذیب کریں اور جتنی مرضی جھوٹی تہمتیں لگانا چاہے جھوٹی تہمتیں لگالیں۔

(اشعار)

دیتے رہینگے ہم توحید کی دعوت سارے زندگی

ہر لمحے، پس پردہ اور اعلانیہ

لڑتے رہینگے ہم خبیث شرک اور اہل شرک سے

گھمسان کی جنگ، زبان سے بھی اور ہاتھ سے بھی

اسی طرح تمام خبیث بدعتوں کا

ہم مسجد کے دروازے کے باہر بھی خاتمہ کرتے رہینگے

یہ ہمارا مسلک ہے اور یہ ہمارا منہج ہے

تو پھر تم کیوں ہماری گھات میں ہو۔

بلاشبہ ہم سے ہمارے بہت سے بھائیوں نے مطالبہ کیا کہ ہم ان سلسلوں اور قسطوں کا رد کریں جنہوں نے آفاقِ عالم کو جھوٹ اور من گھڑت بہتانوں سے بھر دیا ہے۔

پس ہم اللہ تعالی سے مدد مانگ کر نرمی برتتے ہوئے کہتے ہیں :

(اشعار)

بیشک بوڑھے (شیخ) کی بیوقوفی کے بعد کوئی دانشمندی نہیں ہے * بیشک نوجوان بیوقوفی کے بعد دانشمند ہو سکتا ہے۔

بیوقوف سے چپ رہا تو اس نے سمجھ لیا کہ میں * جواب دینے سے قاصر ہوں لیکن میں قاصر نہیں ہو۔

کیا جو مردے (میت) کی بیعت کرے اور امت کو بھی مردے کی بیعت کرنے کی طرف بلائے، اس کا بھی کوئی رد کیا جاتا ہے۔

ہم عنقریب جماعتوں کے ٹکڑے کردینگے اور تنظیموں کی صفوں کو چیر پھاڑ دیں گے۔

ہاں! اس وجہ سے کہ ایک (امت کی) جماعت کے ساتھ جماعتیں نہیں ہوتی ہیں۔ پس تنظیموں کے لیے ہلاکت و بربادی ہو۔

ہم عنقریب تحریکوں، اتحادوں اور محاذوں سے قتال کرینگے۔

ہم بریگیڈز، دستوں اور افواج کو تہس نہس کرتے رہینگے یہاں تک کہ اللہ کے حکم سے تنظیموں کا خاتمہ کر دیں۔

سو مسلمانوں کو کمزور بنانے اور کامیابی کے لیٹ ہونے کی وجہ صرف یہ تنظیمیں ہیں۔

ہاں! ہم آزاد شدہ کو دوبارہ آزاد کرینگے، کیونکہ اگر وہاں اللہ کی شریعت کی حکمرانی قائم نہیں تھی تو پھر وہ آزاد شدہ ہے ہی نہیں۔

پس اے مسلمانوں اپنی سمجھ بوجھ کی طرف واپس پلٹ آؤ!

تم اپنی عقل و رشد کی طرف واپس آجاؤ بلاشبہ یہ خلافت ہی ہے۔

بیشک یہ تمہاری عزت ہے۔ تحقیق یہ تمہاری کامیابی ہے، یقیناً یہ تمہاری عظمت ہے۔

باقی تنظیموں کے سپاہیوں سے ہم کہتے ہیں :

آپ نے اپنے قائدین و امراء کے لیے ہمارا پیغام سن لیا ہے، پس میں جو کہنے جارہا ہوا سے غور سے سنو اور سمجھو۔

بلاشبہ ہم اللہ کے حکم سے تمہاری طرف آرہے ہیں۔ یقیناً ہم اللہ کی قسم آپ لوگوں پر رحم دل ہیں۔

پس ہم سے چند جملے لے لوں اور ان پر غور کرو۔ اگر تم کو حق نہ لگے تو ان کو چھوڑ دینا۔

ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے ہر کسی کی نیتیں مختلف ہیں اور تم میں سے ہر کسی کے حالات و مقاصد مختلف ہیں۔

تم میں سے کچھ ہم سے ہمارے دین کی وجہ سے لڑ رہے ہیں اور ان کو دولت اسلامیہ) اسلامی مملکت و ریاست (نہیں چاہیے۔ وہ اللہ کی شریعت سے نفرت، طواغیت کی مدد کرنے اور وضعی قوانین (جمہوریت) پر رضامند ہیں۔ اس قسم کے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ الحمد للہ

تم میں سے اکثر ہم سے لڑ رہے ہیں اس حال میں کہ وہ اللہ کی شریعت کی حکمرانی چاہتے ہیں لیکن وہ گمراہ ہو چکے ہیں اور ان کو ابھی تک ہدایت نصیب نہیں ہوئی ہے۔

تم میں سے کچھ ہم سے اس لیے لڑ رہے ہیں کہ وہ ہمیں چڑھائی کرنے والا جارح دشمن خیال کرتے ہیں۔

کچھ اس لیے لڑ رہے ہیں کہ ان کو دنیا کا تھوڑا ساز و سامان یا تنخواہ چاہیے جو تنظیموں سے ملتی ہے۔

تم میں سے کچھ عصبیت یا دلیری یا اس کے علاوہ دیگر نیتوں اور فاسد اشیاء کی لیے لڑ رہے ہیں۔

پس جان لو! ہم ان تمام قسم کے لوگوں اور مقاصد میں کوئی فرق نہیں کرتے ہیں؛

اور ان سب کا حکم گرفت میں آنے کے بعد ہمارے پاس صرف ایک ہی ہے:

سر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینے والی ایک گولی یا گردن کو کاٹ دینے والی چھری۔

خبردار! اے ہم سے ہمارے دین کی وجہ سے لڑنے والو!

اللہ کی قسم ہے کہ تم ہی مغلوب ہو۔ اگر تم سلامتی چاہتے ہو تو بھاگ جاؤ اور اپنی چمڑی کے ساتھ راہ فرار اختیار کر لو یا ہماری گرفت میں آنے سے پہلے توبہ کر لو۔

اور اے ہم سے جارحیت کو روکنے کی خاطر لڑنے والو !

ہم سے رک جاؤ۔ ہم (جہاد کے لیے) اس لیے نہیں نکلے ہیں کہ ہم اپنی جانیں کسی فانی سامان یا اموال کی خاطر قربان کریں۔ تم اپنی جان کو سکون دو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا رکھو۔ اللہ کی قسم ہم تمہارے مال یا تمہارے ساز و سامان کو پانے کے لیے نہیں آئے ہیں۔

اور اے ہم سے اس حال میں لڑنے والو جبکہ تمہارا مقصد اللہ کی شریعت کی حکمرانی قائم کرنا ہے !

کیا تم کو ابھی تک پتہ نہیں چلا کہ ہم اللہ کی شریعت کے ساتھ حکمرانی کرتے ہیں؟!

کیا تم اسلام کو ہر اس بالشت میں بلند ہوتا ہوا نہیں دیکھ رہے ہو جسے دولت اسلامیہ فتح کرتی ہے اور وہاں دین کو نافذ کیا جاتا ہے؟!

پس جان لو! تم مجاہدین سے لڑ کر اللہ کی شریعت کے دشمنوں اور مخالفین میں سے ہو چکے ہو۔

اگر تم کو علم کے گدھے اور اس کے خچروں نے دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے۔ تو میں تم کو ایک ایسی چیز کی طرف راہنمائی کرتا ہوں کہ جس پر تم نے غیر جانبدارانہ غور کیا تو تمہیں اس کے ذریعے سے حق کی پہچان ہو جائے گی:

پس تم ان لوگوں پر غور کرو جو ہر روز اپنی تنظیموں کو چھوڑ کر خلافت کی صفوں میں شامل ہو رہے ہیں؛

تو تم کو پتہ چل جائے گا کہ وہ بہترین میں سے بہترین اور قوم کے مایہ ناز ہیں۔ پس تم خصوصی طور پر ان لوگوں پر غور کرو جو تمہاری تنظیم چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

پھر اپنے نفس سے سوال کرو:

کس وجہ سے تنظیموں کے اچھے سے اچھے لوگ دولت اسلامیہ کی کشتی میں سوار ہو رہے ہیں؟

اگر تمہارا جواب وہی رائے ہو جو اپنے آپ کو مناظر اور بڑے عالم دین سمجھنے والوں کی ہے کہ وہ سب گمراہ ہو چکے ہیں۔ تو پس تم اپنے نفس کو اور ان سب سے کہہ دو:

ہرگز نہیں! اللہ کی قسم اگر یہ گروپ اور تنظیمیں حق پر ہوتی تو ان میں تفرقہ نہیں ڈالے رکھتی اور پھر دولت ان کو گمراہی پر کبھی اکٹھا نہیں کر پاتی۔ نہیں یہ سب تو صرف حق ہی پر اکھٹے ہوئے ہیں۔

ہرگز نہیں ! اللہ کی قسم اگر وہ (تنظیموں والے) مجاہدین ہوتے تو کبھی حق میں تفرقہ نہیں ڈالتے اور گمراہی پر اکٹھے نہیں ہوتے کیونکہ مجاہدین کبھی گمراہی پر اکٹھے نہیں ہوتے ہیں۔

اس چیز پر آپ غور کریں اور اپنے آپ سے یہ سوال کریں:

اگر دولت باطل پر ہے تو اس کے الٹ معاملہ کیوں نہیں ہوتا؟

کیوں بہترین و اچھے لوگ دولت کو چھوڑ کر تنظیموں میں شامل نہیں ہو رہے؟

اس کا جواب آپ کو ابو سفیان کی ہرقل سے ہونے والی گفتگو میں مل جائے گا۔

تم تنظیموں والوں کا ہمارے خلاف جنگ لڑنے کے بعد صرف حلب کی تنظیموں میں سے ہزاروں افراد ہم سے جا ملے ہیں۔

تم اپنی تسلی اور دل سے شک کو مکمل طور پر نکال باہر کرنے کے لیے رابطہ کرو۔

رابطہ کرو ان لوگوں سے جو تمہاری تنظیموں میں سے تھے اور وہ جا کر دولت میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں، ان سے دولت کی حقیقت کے بارے میں پوچھو؟

دولت پر اس کے مخالفین اور اس کے دشمن جو الزامات لگاتے ہیں، وہ حقیقت میں کہاں ہیں؟

سوائے اللہ کی شریعت کی حکمرانی کے لیے لڑنے والو!

اگر تم سچے ہو تو جماعت میں شامل ہو جاؤ اور تنظیموں کو چھوڑ دو۔

یہ تنظیمیں مجاہدین کی کامیابی اور مسلمانوں کی عزت کے سامنے سب سے بڑی رکاوٹی دیوار بن چکی ہیں، اور اللہ کے حکم سے ہم ان کا صفایا کر کے رہینگے۔

اے تنظیموں کے فوجیو !

تم جہاں کہی بھی ہو ہم اللہ کے حکم سے آ رہے ہیں، خواہ کچھ عرصہ گزر بھی جائے۔

ہم تم سے بس یہ چاہتے ہیں کہ تم مجاہدین کے سامنے رکاوٹ بن کر مت کھڑے ہو۔

پس جو توبہ کرتے ہوئے اپنا ہتھیار پھینک دے تو اس کے لیے امان ہے۔

جو کوئی توبہ کر کے مسجد میں بیٹھ گیا تو اس کے لیے امان ہے۔

جس کسی نے اپنے گھر میں داخل ہو کر اپنا گھر توبہ کرتے ہوئے بند کر لیا تو اس کے لیے امان ہے۔

پس تنظیموں اور گروپوں میں سے جس کسی نے توبہ کرتے ہوئے ہم سے جنگ کرنے سے کنارہ کشی اختیار کی تو اس کے لیے امان ہے۔

پس ان سب کی جانیں اور اموال محفوظ ہیں، خواہ ماضی میں مجاہدین کیخلاف ان کی دشمنی کتنی ہی کیوں نہ تھی اور خواہ انہوں نے کتنے ہی جرائم کا ارتکاب ہی کیوں نہ کر رکھا تھا۔

اے اللہ !

ہم (ان پر حجت قائم کر کے) بریٔ الذمہ ہو گئے ہیں۔

اے اللہ! پس آپ گواہ رہنا۔

اے مسلمانو !

اب وقت آ گیا ہے کہ تم جان لو کہ تمہاری نجات صرف خلافت میں ہی ہے۔

تمہارے ملکوں کے حکمران یہودیوں اور صلیبیوں کے پیروکار اور غلام ہیں؛

وہ کوئی بھی کام کرتے ہیں تو ان کے حکم سے کرتے ہیں، اور وہ کوئی بھی راستہ اختیار کرتے ہیں تو وہ ان ہی کے راستوں میں سے ہوتا ہے۔

اگر تم اس حقیقت کا ادراک عراق اور افغانستان کی گزشتہ جنگ سے نہیں کر سکے ہو

تو یہ تمہارے سامنے شام کا میدان ہے جو سب کچھ کھول کر بیان کر رہا ہے۔

اے مسلمانو! تمہاری کمزوری اور ذلت کی وجہ

بلاشبہ خلافت کا سقوط ہونا ہے جس کے بعد تم بکھر کر رہ گئے تھے۔

ہاں اے مسلمانو!

خلافت کا سقوط ہی تمہاری بیماری کا سبب ہے اور خلافت کے واپس آنے میں تمہاری شفاء ہے۔

پس خلافت کے ارد گرد اکھٹے ہو جاؤ، اللہ کے بعد اس کی پناہ میں آ جاؤ اور گروپوں، جماعتوں اور تنظیموں کو اکھاڑ پھینکو۔

اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہاری دوائی ہو گی اور اگر تم نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو یہ تمہاری بیماری ہو گی۔

اے مسلمانو!

اگر تم کو امن چاہیے تو تمہارے لیے کہیں پر بھی کوئی امن نہیں ہے سوائے دولت اسلامیہ کے سائے تلے کے،

جو تمہارا دفاع کرتی ہے، تم پر حملہ آور ہونے والے کو روک کر دور کرتی ہے، تمہاری حرمتوں کی حفاظت کرتی ہے اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتوں کو محفوظ بناتی ہیں۔

اے مسلمانو !

اگر تم کو اللہ کی شریعت چاہیے تو اللہ کی شریعت صرف دولت اسلامیہ کے سائے تلے ہی قائم ہو سکتی ہے۔

اللہ کی شریعت کا نفاذ صرف لوہے اور آگ، گھونپنے و مارنے اور کفار سے صبح و شام اور دن و رات مقابلہ کر کے ہی ہو سکتا ہے۔

اللہ کی شریعت صرف مخلص سچے موحد مجاہدین کے جسموں کے ٹکڑوں، چیتھڑوں اور خونوں پر ہی قائم ہو سکتی ہے۔

بیوقوف، خبطی، پرلے درجہ کا جاہل اور احمق ہے

وہ جو یہ سمجھتا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی یہ جنگ مظلوموں کی مدد کے لیے یا کمزوروں کا دفاع کرنے کے لیے یا بدحال لوگوں کی مدد کرنے کی خاطر لڑ رہے ہیں، اور ان کی یہ جنگ اسلام و مسلمانوں کیخلاف نہیں ہے۔

بیوقوف، خبطی، پرلے درجہ کا جاہل اور احمق ہے

وہ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ کی شریعت کا قیام امریکہ اور اس کے اتحادیوں سے معاہدے کرنے یا کفری قوموں کو راضی کرنے یا ان سے قرار دادیں پاس کرانے کے ذریعے ہو سکتا ہے۔

اللہ کی شریعت کا قیام صرف اور صرف زبردستی تمام کفری قوموں کی ناکوں کو خاک آلود کر کے ہو سکتا ہے۔

اللہ کی شریعت کا قیام صرف اور صرف کفری افواج سے لڑنے اور ان پر کاری ضربیں لگا کر ان سب کو شکست سے دو چار کرنے سے ہو سکتا ہے۔

بیوقوف، خبطی، پرلے درجہ کا جاہل اور احمق ہے

وہ جو سمجھتا ہے کہ مسلمان بے بس یا کمزور ہیں۔

ہر گز نہیں! اے مسلمانوں بلاشبہ تم طاقتور ہوں؛

جب تک تم اپنے دین کو قائم کرتے ہو، اپنی توحید کو عملی جامہ پہناتے ہو،

اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہو، اسی پر بھروسہ کرتے ہو،

اسے سے مدد مانگتے ہو اور اسی سے فریاد کرتے ہو، جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

﴿أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ....(٣٦)

...أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ (٣٧)﴾.

"کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ اور یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا اوروں سے ڈرا رہے ہیں...

... کیا اللہ تعالیٰ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے؟" (الزمر)

تعجب ہے اس پر جو مومن ہو کر ان آیات کی تلاوت کرتا ہے تو پھر وہ کیسے ڈر سکتا یا کمزور پڑ سکتا یا ذلت برداشت کر سکتا ہے۔

اے مسلمانو؛

بیشک تم طاقتور ہو۔

یقیناً امریکہ اور اس کے تمام اتحادی، روس اور تمام کفری امتیں مجاہدین کے سامنے کمزور ہیں۔

کیا تم سے تمہارے پروردگار نے یہ نہیں فرمایا ہے :

﴿فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا﴾.

"پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو یقین مانو کہ شیطانی حیلہ (بالکل بودا اور) سخت کمزور ہے۔" (النساء)

کیا تم سے تمہارے رب عزوجل نے ان کو شکست دینے اور تم کو کامیابی عطا کرنے کا وعدہ نہیں کیا ہے کہ جب تم ان سے لڑو :

﴿قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ﴾.

"ان سے تم جنگ کرو اللہ تعالیٰ انہیں تمہارے ہاتھوں عذاب دے گا، انہیں ذلیل اور رسوا کرے گا، تمہیں ان پر مدد دے گا اور مومنین کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا۔" (التوبۃ)

پس تعجب در تعجب ہے اس پر جو ایماندار ہو کر ان آیات کی تلاوت کرتا ہے تو پھر وہ کیسے کمزور یا ڈرپوک یا غمزدہ یا نرم پڑ سکتا ہے؟

تعجب ہے اس پر جو ان آیات پر ایمان رکھتا ہو، پھر وہ کیسے) کفر کے سامنے) جھکنے والے گھٹیا پن اور سمجھوتے پر راضی ہو سکتا ہے۔

تعجب ہے اس پر جو ان آیات پر ایمان رکھتا ہو، پھر وہ کیسے کفر کے ساتھ کمپرومائنز و مصالحت یا پر امن پسندی اختیار کر سکتا ہے؟

تعجب ہے تم پر اے مسلمانو!

تعجب ہے تم پر کہ تم کس چیز سے ڈرتے ہو؟!

کیا تمہارے ساتھ رب العزت نہیں ہے؟

کیا اس نے نہیں فرمایا کہ بلاشبہ عزت تمہارے لیے ہے۔

﴿وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾.

"اور (سنو!) عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور ایمانداروں کے لئے ہے لیکن منافق نہیں جانتے۔" (المنافقین)

کیا اللہ تعالی نے تم سے کہہ نہیں دیا کہ بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے؟

کیا پس تم پڑھتے نہیں ہو؟

کیا تم ایمان نہیں رکھتے ہو؟

اے مسلمانو !

بلاشبہ جس نے فرعون کو غرق کیا، عاد و ثمود کو ہلاک کیا اور احزاب (اتحادی لشکروں) کو شکست دی؛

وہ عنقریب روس، امریکہ اور ان کے اتحادیوں کو شکست سے دوچار کرے گا اور ان کو مجاہدین کے ہاتھوں سخت عذاب کا مزہ چکھائے گا۔

یہ اللہ کا وعدہ ہے جب تک تم اس کی راہ میں لڑتے ہو۔

پس ہلکے ہو یا بھاری جہاد کے لیے نکل کھڑے ہو اور اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کر لو۔

اے پیٹھ پھیر کر جہاد کی سرزمین چھوڑ کر بلادِ کفر کی طرف بھاگ کر جانے والے!

حشر کے دن اللہ سے تو کہاں بھاگے گا؟

تو نے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنایا؟
یا تو نے گھٹیا ذلیل قوم سے عزت کو حاصل کرنا چاہا؟

﴿أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا﴾.
''کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ تو (یاد رکھیں کہ) بلاشبہ عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔'' (النساء)

اللہ کی قسم! بلاد کفر میں مسلمان صرف ذلیل، حقیر اور رسوا ہو کر ہی رہ سکتا ہے۔
اللہ کی قسم مسلمانوں کے لیے اس وقت تک امن نہیں ہے، نہ ہی عزت اور اکرام ہے جب تک وہ جنگ کے ماہر اور ہتھیاروں کے ساتھی نہ بن جائے۔

اے اسلام کے نوجوان! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟
کیا آپ کے اباءواجداد دنیا کے مالک نہیں بنے اور انہوں نے لوگوں کی قیادت نہیں کی ہے؟
کیا ان کے لیے زمین کے تمام بادشاہ کمتر نہیں ہوئے اور ممالک ان کے ماتحت نہیں آئے تھے؟
کیا ان کو جہاد کے ذریعے سے کامیابی، عزت اور قیادت نہیں ملی تھی؟

اے مسلمانوں کے نوجوانو!
مجاہدین کی کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم عزت دار و مکرم، زمین کے بادشاہ اور دنیا کے حکمران ہو گے۔
اگر تم نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو تم ذلیل، بدبخت اور نقصان اٹھانے والے حقیر ہو گے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّ*سُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْ*ءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُ*ونَ (٢٤) وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٢٥)﴾.
''اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالاؤ جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آدمی کے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بلاشبہ تم سب کو اللہ ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص کر ان ہی لوگوں پر واقع نہیں ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔'' (الانفال)

اے بلاد حرمین میں ہمارے اہل خانہ!
اے سعد اور العلاء کے پوتو! اے مجزأۃ اور البراء کے پوتو!

کب تک تم بد بخت کافر آل سلول طاغوتوں کی حکمرانی پر رضامند رہو گے ؟

کب تک تم کو ان کے جادو گر کبار منافقین کمیٹی اور ان ایجنٹ دھوکے میں مبتلا رکھیں گے ؟

یہ دیکھو ملحد روسی مسلمانوں کے گھروں کے بیچ بلاد شام پر حملہ آور ہوئے ہیں۔

ان روسیوں کے چرچ نے اس جنگ کو مسلمانوں کیخلاف لڑی جانے والی مقدس جنگ قرار دینے کا اعلان بھی کر چکا ہے؟

پس کبار شیطانوں کی کمیٹی کے فتاوی کہاں ہیں؟

کیا انہوں نے تم کو روس کیخلاف اس سے پہلے افغانستان میں جہاد کرنے کے لیے نکلنے کا نہیں کہا تھا؟

یا اس وقت کے فتاوی ان کے آقاؤں امریکیوں کی طرف سے تھے؟!

کیا اس وقت خراسان میں مسلمانوں کی تعداد کافی نہیں تھی؟!

یا اہل شام افغانیوں سے زیادہ سخت جنگجو ہیں؟ !

اے مسلمانوں تمہیں کیا ہو گیا ہے؟!

کیا ہر مرتبہ تم عقل نہیں کرتے؟

تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟!

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ کیا تم سنتے نہیں ہو؟

کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟

کیا تم کو شام میں موجود کمزور مسلمانوں کی مدد کی فریادیں سنائی نہیں دیتی ہیں اور تم ان کی حالت دیکھ نہیں رہے ہو کہ ان پر تمام دشمن جھپٹ پڑے ہیں؟!

کیا تمہاری آنکھیں دنیا نے پھیر رکھی ہیں اور شہوات نے تمہارے کانوں کو بند کر رکھا ہے یا پھر تم میں الولاء (اللہ کے لیے وفاداری و دوستی) اور البراء (اللہ کے لیے دشمنی کرنا) مر چکا ہے۔!

یا تم آنکھوں اور بصیرت کے اندھے شیطان سے فتوی کا انتظار کر رہے ہو جو امریکیوں کا مفتی ہے؟

ہر گز نہیں، تم پر درباری علماء نے جادو کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے تم فتنے میں مبتلا اور (نشے میں) سُن ہو چکے ہو۔

پس حرمین کے فرزندو ! جاگو اور اٹھ کھڑے ہو!

سو تمہارے ہاتھوں میں (جنگ کا) توازن بگاڑنا اور الٹ پلٹ کر کے رکھ دینا ہے۔ پس بیماری بھی تمہارے پاس ہے اور اس کا علاج بھی تمہارے پاس ہے۔

آل سلول اور اس کے ایجنٹوں کی کمیٹی کیخلاف اٹھ کھڑے ہو جس سے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے بکھرنے کی گرہ کھل جائے گی۔

پس وہ تمہارے ہاں سے (جنگ لڑنے کے لیے) جاتے ہیں اور تمہارے پٹرول سے (صلیبی جنگ کے لیے) ان کو فنڈ (وسرمایہ) مہیا ہوتا ہے۔

تمہارے شیطانوں کے فتاوی کی وجہ سے مسلمانوں کو بے یارو مددگار چھوڑے جاتے، حوالے کیے جاتے، بے گھر کیے جاتے اور قتل کیے جاتے ہیں۔

پس حرمین کے بیٹوں اٹھ کھڑے ہو جاؤ!

قیامت کے دن تمہارے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا۔ ہم تم سے جہاد کے لیے نکلنے کی اپیل کرتے ہیں۔ ہم تم سے دینی معاملات میں مدد طلب کرتے ہیں۔ اگر تم پیچھے رہے تو پھر تمہارے لیے کوئی عذر نہیں ہے۔

ہم اللہ تعالی کی بارگاہ میں ہر اس شخص کی دستبرداری سے اعلان براءت کرتے ہیں جس نے ہمیں تنہا چھوڑا اور شہوات کی مستیوں اور آرام طلب خوشگوار روزگار کی طرف مائل ہوا۔

ہمارے لیے تم پر حجت قائم کرنے کی خاطر سعد اور عبدالعزیز العیاش ہی کافی ہیں۔ اللہ تعالی ان دونوں کو اجر سے نوازے کہ انہوں نے کیا ہی خوب کام کر دکھایا۔

(اشعار)

وہ دو شیر تھے جو سرخ تیز دانت سے نوچنے میں سخت دلیر تھے

وہ غصے سے بپھرے چتکبرے کے زمانے میں طوفان تھے

وہ دونوں کافی ہو گئے، حجت قائم کر کے بریٔ الذمہ ہو گئے اور انہوں نے عہد کو پورا کر دیا۔

ان دونوں کے لیے اللہ کے ہاں اجر سمیٹنے کے لیے یہی کافی ہے کہ جو خوشی، شادمانی اور مسرت ان دونوں نے اپنے بہادرانہ و جرأتمندانہ عمل سے مسلمانوں کے دلوں میں ڈالی ہے۔

اور جوان دونوں نے کافروں کو ذلیل و رسوا کیا، دہشت زدہ کیا، غیظ و غضب میں مبتلا کیا اور بربادی سے دوچار کیا۔

یہی ہم میں سے ہیں اور ہم ان میں سے ہیں۔

اللہ تعالی سے ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ فردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے۔

بلاشبہ ان دونوں نے جو کچھ کیا وہ ہمیں بیسیوں بارودی گاڑیوں کی کارروائیوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

(اشعار)

وہ ایسے دو شیر ہیں جو کبھی ذلت قبول نہیں کرتے اور نہ ہی ان کی حفاظت گاہ کی طرف بڑھا جا سکتا ہے۔

آپ ان دونوں کو آسمان کے بیچ میں دو نیزوں والے راستے دیکھیں گے

ان دونوں نے بغیر کسی تکلف کے عظمت وشرافت کی قیادت کی کہ اس کی گونج تک پہنچنا ناممکن ہے۔
ہاں اللہ کی قسم، ان دونوں کی گونج تک پہنچنا ناممکن ہے۔

پس اٹھ حرمین کے بیٹے اور ان دونوں کے نقش قدم پر چل، اٹھ کھڑا ہو جا!
اگر تجھے ہتھیار نہ ملے تو رسی اور چھری تو تم کو مل سکتی ہے
اور تمہارے سامنے طاغوت کے فوجی ہیں۔
پس اسے ایسا پکڑو یا وہ مردار ہو گا یا تم شہادت پا جاؤ گے

(اشعار)

بلندی (وحق) کے متلاشی موت کے (ساتھی و) دوست * جبکہ لمبی زندگی کے خواہش مند نفس کے پیروکار
اگر اس زندگی میں عزت (وقیمتی) نہ ہو تو * طویل زندگی کی خواہش کس کے لیے؟
بے شک، موت کا خوف موت سے زیادہ کڑوا ہے * نوجوان تک کو خوف ہے تیز تلوار کا سر پر
اگر تم موت میں شعور محسوس کرو زندگی کا تو، موت کا ذائقہ میٹھا لگے گا جب چکھو گے اسے

اے دنیا بھر میں موجود اسلام کے نوجوانوں آگے بڑھو!
روس اور امریکیوں سے جہاد کرنے کی طرف بڑھو؛
کیونکہ یہ مسلمانوں کیخلاف صلیبیوں کی شروع کردہ جنگ ہے۔
یہ مشرکوں اور ملحدوں کی مومنین کیخلاف جنگ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُ*وا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْ*ضِ ۚ أَرَ*ضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَ*ةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَ*ةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُ*وا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَ*كُمْ وَلَا تَضُرُّ*وهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ* ﴿٣٩﴾.

”اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں (ہجرت وجہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب) زمین سے لگے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے عوض دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے ہو۔ سنو! دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔ اگر تم نہ نکلو گے تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک سزا دے گا اور تمہارے سوا اور لوگوں کو بدل لائے گا، اور تم اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ (التوبہ)

اور اے دولت اسلامیہ کے سپاہیو؛

ہم سے چند جملے لیکر ذہن نشین کر لو:

تم خلافت کی فکر اور اس کے بارے میں مت ڈرو، کیونکہ بلاشبہ اللہ تعالی ہی اس خلافت کی حفاظت کر رہا ہے اور اس کو مستحکم کرنے والے کو سیدھا وہی رکھے گا۔

لیکن تم اپنے نفسوں کی فکر کرو اور ان کے بارے میں ڈرو، ان کا محاسبہ کرو، توبہ کرو اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔

اے مجاہد خبردار رہنا!

کہیں آپ کا بھی روز قیامت ان لوگوں جیسا حال نہ ہو جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا :

﴿يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَ*بَّصْتُمْ وَارْ*تَبْتُمْ وَغَرَّ*تْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ* اللَّهِ وَغَرَّ*كُم بِاللَّهِ الْغَرُ*ورُ﴾.

"یہ چلا چلا کر ان سے کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں پھنسا رکھا تھا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) انتظار میں ہی رہے اور شک وشبہ کرتے رہے اور (اپنے خیالات کے (دھوکوں میں پڑے رہے اور تم اپنی فضول تمناؤں میں بھٹکتے رہے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں رکھنے والے (شیطان) نے دھوکے میں رکھا۔" (الحدید)

آپ میں سے کوئی کبھی یہ خیال نہ کریں کہ وہ محض ہتھیار اٹھانے اور مجاہدین کی صفوں میں شامل ہونے سے نجات پا جائے گا۔

ارشاد باری تعالی ہے :

﴿مِنكُم مَّن يُرِ*يدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِ*يدُ الْآخِرَ*ةَ﴾.

"تم میں سے بعض دنیا چاہتے ہیں اور تم میں سے بعض آخرت چاہتے ہیں۔" (آل عمران)

نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ؛ کیا آپ نے دیکھا ہے کہ ایک آدمی بہادری کے لیے لڑتا ہے، ایک حمیت (قومیت وعصبیت) کے لیے لڑتا ہے اور ایک شہرت وریاکاری کے لیے لڑتا ہے تو ان میں سے کون اللہ کے راستے میں ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

(مَن قاتَلَ لتكون كلمةُ الله هي العليا فهو في سبيلِ الله-)

”جس نے اس لیے قتال کیا کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو پس وہ اللہ کی راہ میں ہے۔“

نبی ﷺ کے پاس تذکرہ ہوا کہ فلاں شہید ہے؛ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(كلّا؛ إنّي رأيته في النار في عباءةٍ غَلَّها)

”ہر گز نہیں! میں نے اسے جہنم میں اس چادر میں لپٹا ہوا دیکھا ہے جو اس نے مال غنیمت میں سے (چپکے سے) زائد لے لی تھی۔“

آپ ﷺ نے فرمایا:

(الغزو غزوان؛ فأما مَن ابتغى وجهَ الله، وأطاع الإمام وأنفق الكريمة، وياسَرَ الشريك، واجتنب الفساد فإن نومَه ونبهَهُ أجرٌ كلُه، وأما مَن غزا فخراً ورياءً وسُمعة، وعصى الإمام، وأفسد في الأرض فإنه لا يرجع بالكفاف).

”غزوہ (جہاد کی جنگیں) دو قسم کی ہوتی ہیں، جس نے اللہ کی رضا چاہی، امام کی اطاعت کی، عمدہ مال خرچ کیا، اپنے شریک کار سے نرمی کا برتاؤ کیا اور فساد سے بچتا رہا، تو بلاشبہ ایسے (مجاہد) کا سونا اور جاگنا سبھی اجر و ثواب (کا مستحق) ہے لیکن جس نے (جہاد) فخر، دکھلاوے اور شہرت کے لیے کیا، امام کی نافرمانی کی اور زمین میں فساد کیا تو بلاشبہ ایسا آدمی (کو کچھ نہیں ملنے والا اور ثواب تو کیا) برابری کے ساتھ بھی نہیں پلٹے گا) گناہگار ہونے سے بچ آنا بھی مشکل ہے)۔“

دیکھو! (اپنے آس پاس دنیا میں راہ جہاد سے) انحراف کا شکار ہونے والے، گمراہ، اوندھے لڑھکنے اور پلٹ کر پھیر جانے والے کس قدر زیادہ موجود ہیں۔

آپ خلافت کے بارے میں گھبراؤ مت، کیونکہ بلاشبہ اللہ عزوجل اپنے دین کو محفوظ رکھے گا اور اپنے بندوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔
دولت اسلامیہ پر اس کے دس سال سے زائد عرصہ پہلے ابتدائی قیام سے آج تک کئی فتنے، مصیبتیں، سختیاں اور جھنجوڑ دینے والی ایسی آفتیں گزری ہیں جن سے پہاڑ تک لرز اٹھے۔
قائدین (کی شہادتوں سے ان) کے بچھڑنے، خونریزی عام ہونے، گرفتاریاں زیادہ ہونے اور جانوں، پھلوں اور مالوں میں کمی کا سامنا کرنا پڑا لیکن صرف ایک اللہ یکتا کے فضل سے دولت اسلامیہ ایک سختی سے دوسرے سختی، ایک تکلیف سے دوسری تکلیف، ایک مشقت اور فتنے سے دوسری مشقت اور فتنے میں ڈٹی رہی۔

دولت پر کوئی بھی بڑی آفت آتی ہے تو اس کے حال جاننے والا کہتا ہے کہ وہ ہلاکت میں پڑ گئی۔

لیکن کچھ وقت گزرتا ہے تو وہ بڑی آفت ٹل جاتی ہے اور صرف اللہ وحدہ کو ہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ آفت کس طرح دور ٹلی۔

اس کے فوری بعد دوسری بڑی مصیبت آجاتی ہے اور حال جاننے والا کہتا ہے کہ یہ ختم نہیں ہو گی لیکن اللہ تعالی اسے بھی ہٹا دیتا ہے۔

اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے، لیکن کوئی بھی آفت نازل ہوتی ہے یا کوئی بھی تکلیف آتی ہے تو اس سے چھٹکارا ہمیں ایسے راستے سے ملتا ہے جس کے بارے میں ہمیں توقع بھی نہیں تھی اور نہ ہی ہم نے کبھی سوچا تھا۔

ہم سے کوئی قائد جیسے ہی بچھڑتا ہے یا کوئی امیر شہید ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی جگہ پر ایسے کو لے آتا ہے جو بہترین تدبیر کرنے اور کارواں کو رواں دواں رکھتا ہے کہ

ہم اس کی اچھی کارکردگی، اس کی سخت آزمائش ہونے اور اس کا کام کو باریک بيني سے بخوبي انجام دینے کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

وہ اللہ کے دشمنوں پر کاری ضرب لگانے اور ان کو اپنے سے پہلے جانے والے سے بھی زیادہ غیظ وغضب میں مبتلا کرنے والا ہوتا ہے۔

جبکہ ہم اس سے پہلے یہ گمان کر رہے ہوتے ہیں کہ) جو چلا گیا ہے) اس کے چلے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پورا کرنے کے لیے ہمیں کوئی نہیں ملے گا۔

پس تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے لشکر کی مدد فرمائی اور تنہا اس خلافت کا قیام کیا۔

سواے خلافت کے سپاہیوں خوش ہو جاؤ!

تمہاری دولت (مملکت) ان شاء اللہ تا قیامت باقی رہے گی

کیونکہ اللہ تبارک وتعالی ہی دولت کی نگرانی، اس کے معاملات کی تدبیر کرنے، اس کی مدد ونصرت کرنے اور اس کی سرپرستی کرتے ہوئے اسے چلا رہا ہے۔

پس تم دولت پر خوف کھانے کی بجائے اپنے نفسوں کے بارے میں خوف میں مبتلا ہو۔

تم نہ کبھی ظلم کرنا، نہ کسی کو دھوکہ دینا، نہ بزدلی دکھانا، نہ ہمت ہار کر پیچھے ہٹنا، نہ سست پڑنا

اور اس رذیل دنیا سے راہ فرار اختیار کرتے ہوئے مخلوق کے رب کی طرف بھاگو۔

﴿اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ *بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ* فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ* نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَ*اهُ مُصْفَرًّ*ا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَ*ةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَ*ةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِ*ضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُ*ورِ*﴾.

"خوب جان رکھو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشہ زینت اور آپس میں فخر (وغرور) اور مال اولاد میں ایک دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے،

جیسے بارش اور اس کی پیداوار کسانوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر جب وہ خشک ہو جاتی ہے تو زرد رنگ میں اس کو تم دیکھتے ہو پھر وہ بالکل چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیا کی زندگی محض دھوکے کے سامان کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔"

(الحدید)

اے دولت اسلامیہ کے فرزندو!

آگاہ رہو! ابھی تک جنگ زوروں پر نہیں آئی ہے اور آگے تو اس سے زیادہ ہولناک، سنگین اور سخت ہو گی؛

پس تم عزیمت کو اختیار کرتے ہوئے کمربستہ ہو جاؤ اور حملہ کرتے ہوئے ٹوٹ پڑو۔ پس عظمت تمہارے سامنے ہے۔

(اشعار)

جو کوئی عظمت و بلندی میں سے وہ چاہتا ہے جو ہم چاہتے ہیں *

تو اس کے نزدیک جنگ لڑنے میں زندگی و موت یکساں ہو جاتی ہے۔

پس دنیا سے ہجرت کرو اور بلندی کے طالب رہو۔

تم آپس میں صلح کیا کرو اور ایک دوسرے سے در گزر کیا کرو۔

تم سب موافقت اور رضاکاری کو اختیار کرو اور لڑائی و جھگڑوں سے بچو۔

تم سب مشتاق و حریص رہا کرو اس جگہ پر ہونے کے جسے اللہ تعالی پسند کرتا ہے۔ تم مورچوں پر ہوا کرو نہ کہ گھروں اور آرام گاہوں میں۔

رباط پر ہوا کرو نہ کہ بازاروں اور گپ شپ کی مجلسوں میں

غبار آلود پراگندہ اور خون سے رنگے ہوئے مضبوط و باعظمت ہو کر رہا کرو نہ کہ آسودہ حالی اور فراخی میں مست مزے اڑاتے ہوئے۔

پس تم عظمت کے جس مقام پر کھڑے ہو اسے اچھی طرح سمجھ لو، اور جو امانت تم نے اٹھا رکھی ہے، وہ کس قدر بڑی ہے، اسے اچھی طرح جان لو۔

تم معاملے کی سنگینی اور حالات کی نزاکت کا شعور رکھو۔

(اشعار)

اے میرے رب! تیری محبت میں میرے سینے میں دھڑکنے والا (دل) ہے

اور یقیناً میں تیری طرف لوٹنے والا اور تجھ سے ڈرنے والا ہوں۔

دار (الاسلام) پر بڑھتی ہوئی ہولناکیاں اور فتنے

گردش کر رہے ہیں جبکہ انہی کے بیچ آنکھیں آنسوؤں بہا رہی ہیں۔

خون پھیلا ہوا ہے اور لاشیں بکھری ہیں

جھٹکے و زلزلے ہمارے ارد گرد منڈلا رہے ہیں۔

پوری دنیا ہمارے درپے ہو کر ہم پر ٹوٹ پڑی ہے، اور آرہے ہیں

دشمنوں کے لشکر یکے بعد دیگرے دیار میں آگے بڑھتے ہوئے

گویا کہ وہ اپنے ایک پیالے کی طرف جھک رہے ہو

اس حال میں کہ انہوں نے اس کے لیے اپنے لشکروں اور گروہوں کے ذریعے شور و غل اور ادھم مچا رکھا ہے۔

اے میرے رب! یہ میری امت ہے کہ پارہ پارہ کر رکھا ہے من مانی نے

اس کی قوت کو اور ڈھانپ رکھا ہے اسے رنگینیوں اور خواہشات نے

اور گمراہ اس (امت) کے قدموں کو اندھیرے میں آگے بڑھا رہا ہے

اور منحرف اسے طوفانوں میں دھکیل رہا ہے۔

زمین کے ہر حصے میں ایک کے بعد ایک فتنہ ہے

اور ہر سو سخت مصیبتیں اور ہولناکیوں کا راج ہے

حالات و واقعات ہم سے ایسے گزر رہے ہیں کہ گویا وہ

کسی کتاب کی کہانیاں اور ماضی کے قصے ہیں۔

اے میرے رب! مسلمانوں کے لیے کون ہے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہیں

اور ان کو آیات اور مصحف (قرآن) بھی نہیں جگا سکے ہیں۔

اے میرے رب! ہماری مدد فرما اور ہمارے درمیان اپنا نور انڈیل دے

ایسے دلوں کے ساتھ جن پر حق کا راستہ تنگ ہو چکا ہے

اور ان دلوں میں الفت پیدا کر دے جن کے درمیان بغض نے جدائی ڈال رکھی ہے
شاید کہ ایک دن یہ الفت مخالفین کو ایک کر دے

اور ہمارے دلوں کو ثابت قدمی عطا کر دے کہ تا کہ ہم
جنگ کے میدانوں کی طرف لپکیں اور فتوحات حاصل کریں

اور ہم پر ایسی رحمت برسا دے کہ جو پاک کر دے
ہمیں ہمارے گناہوں اور برائیوں سے

اور جو ہم سے ہمارے گناہوں کو ایسی توبہ کے ساتھ دور کر دے کہ شاید کہ
اس کے ساتھ جاگ اٹھے وہ جو موسیقی کے ساز میں مست ہو کر غافل ہیں

سوامڈ آئے ہم میدان میں ایسے بڑے لشکروں کے ساتھ
جو اسلحے کے شوقین اور ہمدردوں سے ٹھاٹیں مارتا ہو

اور ہم دنیا کو اپنے رب کا پیغام پہنچائے
اور اس کی راہنمائی میں ہم لڑیں اور نرمی کریں

اور ہم اس کے ساتھ ایسے صف بستہ ہو کر چلیں کہ گویا کہ اس کے سپاہی
علماء اور جنگجوؤں پر مشتمل سیسہ پلائی ہوئی مضبوط دیواریں ہیں۔

تا کہ اے رب تو نازل فرما ہم پر فتح اور اپنی رحمت
اس وقت جب جنگوں کے میدانوں میں جم کر رہنے والے ثابت قدمی دکھائیں۔

***